اردو کی کہانی

اردو ہماری مادری زبان ہے۔ مادری زبان کا مطلب ہے، وہ زبان جسے ہم ماں کی گود میں بیٹھ کر پہلی بار سنتے ہیں اور جیسے جیسے بڑے ہوتے ہیں، اُس زبان کو سیکھتے چلے جاتے ہیں۔ بعد میں اپنی ضرورت کے مطابق ہم اسکول اور کالج میں دوسری زبانیں بھی سیکھتے ہیں لیکن مادری زبان سے ہماری محبت کم نہیں ہوتی۔ جن لوگوں کی مادری زبان اردو نہیں ہے وہ بھی اردو کی شیرینی کے قائل ہیں۔

اردو کا شمار ہندوستان کی جدید آریائی زبانوں میں ہوتا ہے۔ ہمارے ملک کے آئین میں جن زبانوں کا ذکر ہے، ان میں ایک اردو بھی ہے۔ اردو ہی کی طرح ہندی، بنگلہ، اڑیا، اسامی وغیرہ بھی جدید ہند آریائی زبانیں ہیں۔ سنہ ایک ہزار عیسوی کے بعد جدید ہند آریائی زبانوں کا ارتقا شروع ہوتا ہے۔

اردو کی ابتدا کب ہوئی؟ اس سوال کا جواب لوگوں نے اپنی اپنی تحقیق کے مطابق دیا ہے۔ زبان پیڑ پودے جیسی کوئی چیز ہے نہیں کہ جس کے بارے میں کہا جا سکے کہ فلاں تاریخ کو اس کا انکور پھوٹا تھا۔ زبان آہستہ آہستہ اپنی شکل اختیار کرتی ہے۔ شروع میں اندازہ بھی نہیں ہوتا کہ ایک نئی زبان بن رہی ہے۔ جب نوزائیدہ زبان کسی قدر واضح شکل اختیار کر لیتی ہے تب معلوم ہوتا ہے کہ یہ تو ایک نئی زبان ہے۔

بعض لوگوں نے قدیم اردو پر برج بھاشا کے اثرات کو دیکھ کر یہ کہا کہ اردو برج بھاشا سے نکلی ہے۔ کسی نے یہ خیال ظاہر کیا کہ اردو سندھ میں پیدا ہوئی، کسی کا قول یہ ہے کہ اردو دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقے میں پیدا ہوئی۔

زیادہ تر لوگ یہ مانتے ہیں کہ دہلی اور اس کے آس پاس کا علاقہ اردو کی جائے پیدائش ہے۔ اردو یہیں پلی بڑھی اور بعد میں پورے ہندستان میں پھیل گئی۔ آج دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں میں اردو کا شمار ہوتا ہے۔

© NCERT not to be republished

اردو دوسری اہم عالمی زبانوں کے مقابلے میں کم عمر ہے۔ اندازہ یہ ہے کہ بارھویں صدی عیسوی کے اواخر میں اردو وجود میں آ چکی تھی۔ پہلے شمالی ہند میں اور اس کے بعد دکن میں اسے فروغ حاصل ہوا۔ دکن میں صوفیائے کرام نے اس زبان کو دین کی تبلیغ کا ذریعہ بنایا۔ شاعروں نے شعر کہے اور بادشاہوں نے اس زبان کی سرپرستی کی۔ اس طرح بیجاپور اور گول کنڈہ میں اردو کے قدم مضبوطی سے جم گئے۔

شمالی ہند میں فارسی کے چلن کی وجہ سے شروع میں اردو آہستہ آہستہ آگے بڑھی لیکن آخر کار اس نے فارسی کی جگہ لے لی۔ اس کی مٹھاس نے سبھی کو اپنا گرویدہ بنالیا۔ میرؔ، غالبؔ، سرسید، شبلؔی نعمانی، مولوی نذیر احمد، نظیؔر اکبرآبادی، انیسؔ، اقبالؔ، دیا شنکر نسیمؔ، رتن ناتھ سرشار، پریم چند، راجندر سنگھ بیدی، چکبستؔ، حسرتؔ موہانی، فیض احمد فیضؔ، فراقؔ گورکھپوری، قرۃ العین حیدر وغیرہ نے اردو کو اپنے اظہار کا ذریعہ بنایا۔

شروع سے ہی اردو اپنے اردگرد کی بولیوں اور زبانوں سے فیض یاب ہوتی رہی۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں ترکی، عربی، فارسی، ہندی، انگریزی اور دوسری زبانوں کے الفاظ شامل ہیں۔ بہت سے الفاظ اردو نے دوسری زبانوں سے اسی شکل میں لے لیے اور بعض لفظوں کو اپنے مزاج میں ڈھال لیا۔ ایسا ہر زبان کے ساتھ ہوتا ہے۔ انگریزی کے بارے میں ہم جانتے ہیں کہ اس نے بے شمار الفاظ دوسری زبانوں کے اختیار کیے ہیں۔ اردو نے بھی اپنے دروازے کھلے رکھے ہیں۔ زندہ زبانیں اسی طرح اپنے ذخیرۂ الفاظ کو بڑھاتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ان میں تبدیلیاں بھی آتی ہیں۔ اردو نے بھی بہت سی تبدیلیاں قبول کی ہیں۔

وقت کے ساتھ ساتھ اردو کے نام بھی بدلتے رہے۔ اس کا نام کبھی ''زبانِ ہندوستان''، کبھی ''ہندوی''، ''ہندی''، کبھی ''دہلوی''، کبھی ''گجری''، اور کبھی ''دکنی'' رہا ہے۔ ریختہ اور اردوئے معلّٰی بھی اردو کے پرانے نام ہیں۔ اب اس کا نام اردو ہے۔

© NCERT not to be republished

مشق

1۔ پڑھیے اور سمجھیے:

شیرینی	:	مٹھاس
قائل	:	قبول کرنے والا، ماننے والا
ارتقا	:	درجہ بدرجہ ترقی کرنا
نوزائیدہ	:	نیا پیدا ہوا
جائے پیدائش	:	پیدا ہونے کی جگہ
عہدِ حاضر	:	موجودہ زمانہ
اواخر	:	آخر کی جمع
فروغ	:	بڑھوتری
فیض یاب ہونا	:	فائدہ اٹھانا
ذخیرۂ الفاظ	:	لفظوں کا ذخیرہ

2۔ سوچیے اور بتائیے:

1۔ مادری زبان کسے کہتے ہیں؟

2۔ اردو کی ابتدا کے بارے میں لوگوں نے کن خیالات کا اظہار کیا ہے؟

3۔ اردو میں کن زبانوں کے الفاظ ہیں؟

4۔ ماضی میں اردو کو کن ناموں سے پکارا گیا؟

5۔ دکن میں اردو کو کیوں تیزی سے فروغ حاصل ہوا؟

© NCERT not to be republished

3۔ نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1۔ جن لوگوں کی مادری زبان اردو نہیں ہے وہ بھی اردو کی.................کے قائل ہیں۔

2۔ اردو کا شمار ہندوستان کی جدید.................زبانوں میں ہوتا ہے۔

3۔ زیادہ تر لوگوں کا یہی خیال ہے کہ.................اور اس کے آس پاس کا علاقہ اردو کی جائے پیدائش ہے۔

4۔ آج دنیا کی.................زبانوں میں اردو کا شمار ہوتا ہے۔

5۔ شروع سے ہی اردو اپنے ارد گرد کی بولیوں اور زبانوں سے.................ہوتی رہی۔

4۔ اردو کے ناموں کو سبق کے مطابق ترتیب سے لکھیے:

ہندوی دکنی اردو گجری ہندی دہلوی زبانِ ہندوستان

5۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

شکل فروغ انکور جائے پیدائش عالمی

6۔ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا کر لکھیے:

صوفیا شعر فکر خیالات جواب

اشکال الفاظ ملک اثرات ضرورت

عملی کام:

1۔ اردو میں ہندی اور انگریزی کے بہت سے الفاظ شامل ہیں، ایسے الفاظ کی ایک مختصر فہرست بنایئے۔

2۔ اس مضمون میں جن زبانوں اور شہروں کے نام آئے ہیں ان کی فہرست بنایئے۔

© NCERT not to be republished